PRESS RELEASE

PR21/82

آئی ایم ایف ایگزیکٹو بورڈ نے غیرتعمیلی خریداری سے منسلک پاکستان کے اصلاحاتی اقدامات اور اعدادوشمار کی تصحیح کا جائزہ لیا

FOR IMMEDIATE RELEASE

Washington, DC

24مارچ 2021ء

واشنگٹن ، ڈی سی :عالمی مالیاتی فنڈ)آئی ایم ایف (کے ایگزیکٹو بورڈ نے 3 جولائی 2019ء کو پاکستان کے لیے توسیعی فنڈ سہولت کے تحت 4268 ارب ایس ڈی آر)تقریباً 6 ارب ڈالر (جو کوٹے کے 210 فیصد کے مساوی ہے، کی مالیت کا 39 ماہ پر محیط توسیعی انتظام منظور کیا تھا۔اس انتظام کے تحت پہلا جائزہ ایگزیکٹو بورڈ نے 9 دسمبر 2019ء کو مکمل کیا تھا جو کی رقم سمیت مقداری کارکردگی(guarantees) دیگر پہلوؤں کے علاوہ ستمبر 2019ء کے اختتام پر حکومتی ضمانتوں کے پیمانوں کی بیان کردہ تعمیل پر مبنی تھا ۔ای ایف ایف کے تحت پہلے جائزے کی تکمیل پر پاکستان نے 328 ملین ایس ڈی آر)تقریباً 452.2 ملین ڈالر (کے مساوی خریداری کی۔

بعدا زاں نئی معلومات ، جن کی جانب حکام کی توجہ مبذول کرائی گئی اور جن سے فنڈ اسٹاف کو آگاہ کیا گیا، سے یہ انکشاف ہوا کہ مالی سال 2016ء سے حکومتی ضمانتوں کے بارے میں غلط اعدادوشمار بیان کیے گئے تھے۔ نظر ثانی شدہ اعدادوشمار میں ستمبر 2019ء کے اختتام پر حکومتی ضمانتوں کے حوالے سے کارکردگی کے پیمانوں کی عدم تعمیل ظاہر ہوتی ہے جس میں 357 ارب روپے)جی ڈی پی کے تقریباً 0.9 فیصد (کا فرق ہےجس کے نتیجے میں عدم تعمیلی کے تحت ذمہ VIII خریداری کی گئی اور آئی ایم ایف آرٹیکلز آف ایگریمنٹ کے سیکشن 5 کے آرٹیکل(noncomplying) داریوں کی خلاف ورزی ہوئی۔ قبل ازیں حکام نے بتایا تھا کہ ستمبر 2019ء کے اختتام پر 55 ارب روپے)جی ڈی پی کے 0.1فیصد(کے مارجن سے کارکردگی کے پیمانے کی تعمیل ہوگئی ہے۔ اس شمارياتی تصحیح سے سرکاری قرضےپر معمولی اثر پڑا۔

حکام نے اُن ادارہ جاتی اور تکنیکی خامیوں ،جن کے نتیجے میں نادرست معلومات مہیا کی گئیں ، کو دور کرنے کے لیے ضمانتوں اور قرضوں کے اعدادوشمار کو دوبارہ جانچنے اور (i) :مضبوط اصلاحاتی اقدامات کیے ہیں جن میں یہ شامل ہیں کےلیے اضافی ذمہ داریوں(DPCO) ڈیٹ پالیسی کوآرڈ ی نیش آفیسر (ii) ،تصحیح کے لیے ایک ورکنگ گروپ کی تشکیل (iii) کا اعلان جن میں وفاقی حکومت کی جاری کردہ تمام ضمانتوں کے کسٹوڈین کے فرائض انجام دینا بھی شامل ہے، اور ایک ششماہی قرضہ بلیٹن کی اشاعت جس میں قرض سے متعلق اہم اعدادوشمار یکجا کردیے جائیں۔ ان اقدامات کے علاوہ حکام نے تمام نئی ضمانتوں کی فہرست شامل کرنے کا عزم ظاہر کیا ہے جو مالی سال 2022ء کے پارلیمنٹ کو پیش کردہ بجٹ میں متوقع طور پر جاری کی جائیں گی۔

:اجلاس کے اختتام پر منیجنگ ڈائریکٹر اور قائم مقام چیئر این ٹوائنٹ سایا نے کہا

’’عالمی مالیاتی فنڈ کے ایگزیکٹو بورڈ نے توسیعی فنڈ سہولت کے توسیعی انتظلم کے تحت ایک عدم تعمیلی خریداری سے کے تحت ذمہ داریوں کی خلاف ورزی VIII منسلک اصلاحاتی اقدامات اور اعدادوشمار کی تصحیح نیز سیکشن 5 کے آرٹیکل کا جائزہ لیا۔ عدم تعمیلی خریداری کا سبب وفاقی حکومت کی جانب سے ریاستی ملکیتی اداروں کو فراہم کردہ سرکاری ضمانتوں کی ترتیب و تشکیل میں اداروں کے درمیان ہم آہنگی کی فقدان تھا جس کی وجہ سے ماضی میں مالی سال 2016ء سے حکومتی ضمانتوں کے نادرست تخمینے لگائے گئے۔
پاکستان کی جانب سے مستقبل میں آئی ایم ایف کو بروقت اور درست اعدادوشمار فراہم کرنے کے پاکستان کے مضبوط اور کے تحت ذمہ داریوں کی خلاف ورزی VIII فعال عزم کے پیش نظر ایگزیکٹو بورڈ نے فیصلہ کیا کہ سیکشن 5 کے آرٹیکل کے ضمن میں مزید اصلاحاتی اقدامات کا تقاضا نہ کیا جائے۔چونکہ دسمبر 2019ء میں خریداری کے بعد سے حکلم نے موزوں اصلاحاتی اقدامات کرلیے ہیں اس لیے ایگزیکٹو بورڈ نے مقداری کارکردگی کے پیمانے کی عدم تعمیل پر بھی چھوٹ دے دی ہے۔‘‘

آئی ایم ایف کی شفافیت کی پالیسی کے تحت فنڈ کے وسائل کے استعمال کے حوالے سے غلطرپورٹنگ بشمول اس معاملے میں ایگزیکٹو بورڈ کے فیصلوں کی اشاعت ضروری ہے۔